(اے رب! اس وطن کو امن کا گھوارہ بنا)

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِفْظِهِ وَرِعَايَتِهِ، أَكْرَمَنَا بِنِعْمَةِ الِاسْتِقْرَارِ بِمِنَّتِهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، رَضِينَا بِهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَنَبِيُّهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ)(1).

میرے مومن بھائیو! امن و استحکام کی نعمت ملکوں کی تعمیر و ترقی کی بنیاد ہے، چنانچہ ربِّ اَرحمُ الراحمین کے خلیل سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے جب اپنی بعض آل و اولاد کے لیے مکہ مکرمہ کو وطن منتخب فرمایا تو اللہ رب العزت کی طرف متوجہ ہوئے اور ان الفاظ کے ساتھ دعاء کی: {رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا} اے میرے رب! اس شہر کو امن والا کر دے. یعنی: اس شہر کو مکمل امن و سلامتی کا گھوارہ بنا دے. چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سب سے پہلے جس حاجت کو طلب فرمایا، اور سب سے پہلے جس نعمت کی التجاء فرمائی وہ یہ تھی کہ مکمل امن و سلامتی کی

(1) الحشر: 18.

چھاؤں میں اس وطن کی تعمیر و ترقی پروان چڑھے. اور یہی وہ دعاء ہے جو ہمارے سردار و نبی، جنابِ محمدِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے رب تعالیٰ سے مانگی، چنانچہ مدینہ منورہ سے متعلق آپ علیہ السلام کا فرمانِ عالیشان ہے: ((اللهُمَّ إنَّ إبراهيمَ حَرَّمَ مكَّةَ، وإنِّي حَرَّمْتُ المدينةَ ما بَيْنَ لابَتَيْهَا)) اے اللہ ! ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کو حرمت والا شہر قرار دیا تھا اور میں ان دو پتھریلے میدانوں کے درمیانی علاقے کو حرمت والا شہر قرار دیتا ہوں. یعنی: جو ان دونوں پتھریلے میدانوں کے اطراف میں واقع ہے.

برادرانِ اسلام! اَمن و سلامتی رب تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے کہ جس کے بعد سَراپا سلامتی نصیب ہوتی ہے، چنانچہ اِنسان، چَرِند، پَرِند، شَجَر و حَجَر سبھی اِس نعمت سے بَہرَہ مَند ہوتے ہیں. سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ((لَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ ما بَيْنَ لَابَتَيْهَا ما أَخَفْتُهَا، وَجَعَلَ (صلی اللہ علیہ وسلم) اثْنَيْ عَشَرَ مِيلًا حَوْلَ المَدِينَةِ حِمًى))، اگر میں ان دو پتھریلے میدانوں کے درمیان ہرنیوں کو پاؤں تو اُنہیں ہراساں نہیں کروں گا؛ اور آپ ﷺ نے مدینہ کے اِردگِرد بارہ مِیل کو حَرَم قرار دیا ہے. جی ہاں! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امن و سلامتی کی چار دیواری سے اپنے وطن مدینہ طیبہ کا اِحاطہ فرمایا، چنانچہ وہ خَلقِ خُدا اور دینی مقاصد کے لیے ایک مضبوط و مُحکم قِلعہ ہے، جس کے سَرسبز اور لَہلَہاتے درختوں کی چھاؤں میں دینِ حنیف کے مقاصد کی

تکمیل ھوتی ھے، چنانچه لوگ اپنی جان و مال، عزت و آبرو کو پُر اَمن اور پُر سُکون محسوس کرتے ہیں، اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں اور اپنے خالقِ حقیقی کی اطاعت بَجا لاتے ہیں جس کا فرمان ھے: {فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ اَلَّذِیٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ}، اُن کو اِس گھر کے مالک کی عبادت کرنی چاہیے، جس نے اُن کو بھوک میں کھلایا اور اُن کو خوف سے امن دیا. میرے بھائیو! اِسی اَمن و سُکون کی بدولت ترقی و استحکام پیدا ھوتا ھے، تو کیا ہی عالیشان یه نعمتِ اَمن و اَمان ھے، لهذا اِسکی حفاظت کرنا، اِس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا، اور رب تعالی سے مزید امن و سلامتی کی دعاء کرتے رہنا ہمارا فریضه ھے. اے اللہ! اِس وطنِ عزیز کے اَمن و سکون، ترقی و استحکام میں اضافه فرما، اماراتی عَلَم کو مزید رِفعت و بلندی، طاقت و عزت سے نواز. اے اللہ ہمیں اپنی اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیه وسلم کی اطاعت کی توفیق عطاء فرما، اور انکی اطاعت کی بھی جنکی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے، تیرے اس قول پر عمل پیرا ھوتے ہوئے، ((يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ))

أقول قولي هذا ، وأستغفر الله لي ولكم ، فاستغفروه إنه هو الغفور الرحيم.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَاسِعِ الرَّحَمَاتِ، أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِوَطَنِ الْإِمَارَاتِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

میرے مومن بھائیو! انبیاء علیهم السلام کے خصائلِ طیبه میں سے ایک عادتِ مبارکه وطن کے لئے خوشحالی کی دعاء کرنا ھے، چنانچه ابو الانبیاء سیدنا ابراہیم علیه السلام نے اپنے وطن مکه مکرمه کے لیے دعاء فرمائی اور کہا: {وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ}، اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق عطاء فرما. اسی طرح همارے نبی صلی الله علیه وسلم نے اپنے وطن مدینه منوره کے لیے دعاء فرمائی، آپکا فرمانِ عالیشان ھے: ((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا))، اے الله! ہمارے لئے پھلوں میں برکت ڈال، اور ہمارے لئے ہمارے مدینے میں برکت ڈال، اور ہمارے صاع میں برکت ڈال اور ہمارے مُد میں برکت ڈال. اور اسی طرح انبیاء علیهم السلام وطن کے لئے دعاء فرمایا کرتے تھے. میرے عزیز بھائیو! ہمیں بھی کثرت کے ساتھ امارات کے لیے دُعاء کرنی چاهیے، وطنِ عزیز امارات کو الله تعالیٰ نے جن نعمتوں سے نوازا ھے وہ ہمیشه اُن میں جُود و سخاء کا مظاہره کرتا ہے، ہمیشه دوست اور بھائی کی

معاونت میں پیش پیش رہتا ہے، اگر اُنہیں کوئی تنگی پیش آئے تو اُنکی طرف لَپَک کر جاتا ہے، اپنے قول سے پہلے اپنے عمل کو ظاہر کرنے پر یقین رکھتا ہے، اپنے رب کی رضا اور پھر انسانیت کی خوشی کے علاوہ کوئی چَاہت نہیں رکھتا، چنانچہ وطنِ عزیز امارات ہر موقع پر اعلیٰ پیمانے پر اپنی اِنسانی و اَخلاقی اَقدار کو بَرُوئے کار لاتا ھے. آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعاء ہیکه اِلٰـهَ العالمین! تیرے ہی لیے تمام حمد و ثناء ھے، ایسی حمد و ثناء جو تمام نعمتوں کا اِحاطه کر لے، اور تیرے مزید فضل و کرم کو مُوجِب هو. اے الله! بے کَسوں اور کمزوروں کے ساتھ لُطف و کرم کا معامله فرما، اُنکی حالتِ زار کی دُرُستگی فرما، اُنکے رزق میں وُسعت و برکت عطاء فرما، اُنکے جُمله اُمور کی سَرپَرستی فرما، اُنکی تکالیف دُور فرما، اُنکے دُکھوں کا مَداوا فرما، اُنکے مریضوں کو شفاء عطاء فرما، جو اُن میں مُبتلائے حال ہیں اُنکو عافیت عطاء فرما، اور انکو خوف سے مأمون فرما.

. وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِك فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِك وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.